مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر اہلسنت والجماعۃ کے عقائد و نظریات

قرآن و حدیث اور اجماع امت سے

تالیف وترتیب

مولانا فرمان حیدر فاروقی حفظہ اللہ تعالیٰ

03422379391

خدام فکر احناف چنیوٹ

Website: Difaahlesunnat.com

دِفاعِ اہلسنت

علماء دیوبند

سوشل میڈیا کے جدید دور میں

- یوٹیوب کے اُردو بیانات
- نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- آن لائن دروس، نماز کے مسائل
- آن لائن پی ڈی ایف کتابیں
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے موضوعات پر بیانات
- نماز کے مسائل پر کتابیں
- قرآن کریم کی تلاوتیں
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے موضوعات پر کتابیں

حاصل کرنے کے لیے ہماری Difaahlesunnat.com وزٹ کیجئے

اور اپنے دوست احباب سے شیئر کرنا مت بھولیے!

Email: difaahlesunnat@gmail.com

Website: Difaahlesunnat.com

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہ مے کا ذکر نہ پینے کی بات کرتے ہیں

ہم اہل دل ہیں مدینے کی بات کرتے ہیں

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں حیات نبی کے

ہم زندہ دل ہیں جینے کی بات کرتے ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدام فکر احناف پاکستان

03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

01
POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۞

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کے راستے میں شہید ہو جائیں تم انہیں مردہ نہ کہو، دراصل وہ زندہ ہیں اور تمھیں ان کی زندگی کا احساس نہیں ہوتا۔ (سورۃ البقرۃ: 154)

اس آیت میں اللہ رب العزت نے شہید کو زندہ فرمایا ہے۔ حدیث پاک سے یہ بات ثابت ہے کہ حضور پاک ﷺ شہید ہو کر فوت ہوئے ہیں۔ جس طرح یہ آیت شہید کے بارے میں ہے تو اس طرح نبی پاک ﷺ بھی شہید بن کر اس آیت کی خوشخبری میں شامل ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی، باب مرض النبي ج:2،ص:637)(مستدرک، کتاب المغازی،ج:3،ص:61,60،رقم الحدیث:4394/98، اقرہ الذھبي)

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی تصدیق شدہ تفسیر احکام القرآن میں ہے:

تفسیر: مفسّر قرآن مولانا ظفر احمد عثمانی" لکھتے ہیں

نبی کریم ﷺ کا مرتبہ شہداء سے بہت زیادہ ہے۔ بے شک اللہ کے نبی ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے، یہ عقیدہ حدیث پاک سے ثابت ہے۔

(احکام القرآن للتھانوی، ج:1، ص:92)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

02
POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝

اور (اے پیغبر) جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہوئے ہیں، انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا، بلکہ وہ زندہ ہیں، انہیں اپنے رب کے پاس رزق ملتا ہے۔ (سورۃ آل عمران: آیت نمبر169)

علماء حق، علماء دیوبند کی اتفاقی تفسیر میں مفسر قرآن حضرت مولانا احمد سعید دھلوی لکھتے ہیں:
تفسیر: انبیاء کرام علیہم السلام شہیدوں سے بڑے درجے والے ہیں تو وہ بھی زندہ ہیں ان کی زندگی اتنی مضبوط ہے کہ روح کا جسم کے ساتھ تعلق ہے اسی وجہ سے نبی ﷺ کی وفات کے بعد انکی بیوی سے نکاح نہیں ہوتا اور نہ ہی نبی ﷺ کی میراث تقسیم ہوتی ہے بلکہ قبر پر جا کر کوئی سلام کہے تو اس کو سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔ (تفسیر کشف الرحمن، ج:1، ص:592)

اس تفسیر پر جن اکابرین امت مسلمہ کے دستخط ہیں ان کے اسماء کرام یہ ہیں:

(1) حضرت مولانا حسین احمد مدنی (2) حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی
(3) حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی (4) مولانا مفتی مہدی حسن شاہ جہان پوری
(5) حضرت مولانا اعزاز علی امروہی (6) حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

03
POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۝

اور اگر گناہ گار لوگ گناہ کرنے کے بعد (اے نبی ﷺ) تیرے پاس آئیں خود بھی اللہ تعالی سے معافی مانگیں اور آپ ﷺ بھی ان کے لئے اللہ تعالی سے معافی مانگیں تو اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے اور ان پر رحمت کریں گے۔ (سورۃ النساء، آیت نمبر 64)

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

تفسیر1: سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو قبر مبارک میں دفن کرنے کے تین دن بعد ایک دیہاتی آیا اور قبر شریف کے پاس گر گیا اور روتے ہوئے حضور ﷺ سے عرض کرنے لگا کہ اللہ نے اس آیت میں وعدہ فرمایا ہے کہ اگر گناہگار شخص، رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جائے اور رسول ﷺ اس کے لئے دعائے مغفرت کریں تو اللہ پاک اسے معاف فرما دیں گے۔ اس لئے اے نبی پاک ﷺ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ ﷺ میرے لئے معافی کی دعا کریں۔ اس کے بعد اسے روضہ اقدس سے آواز آئی قدْ غفِرَ لک کہ تیری بخشش کر دی گئی۔ (معارف القرآن، ج 2، ص 460، ط: ادارۃ المعارف کراچی)

تفسیر2: اس آیت سے ثابت ہوا کہ جیسے حضور پاک ﷺ کے پاس لوگ معافی کی دعا کرانے آیا کرتے تھے تو اسی طرح آج بھی روضہ رسول ﷺ پر حاضری اس حکم میں داخل ہے۔ یعنی اب بھی حضور پاک ﷺ کے روضہ مبارکہ پر حاضر ہو کر عرض کر دیں تو حضور پاک سے دعا فرمائیں گے۔ (معارف القرآن، ج 2، ص: 459، ط: ادارۃ المعارف کراچی)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

KFA

04
POST NUMBER

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ

اور اے پیغمبر ﷺ اللہ تعالی ایسا نہیں ہے کہ ان لوگوں کو اس حالت میں عذاب دے جب تک آپ ﷺ ان میں موجود ہو۔

سورۃ الانفال : آیت نمبر 33

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

تفسیر: آپ ﷺ کا اپنے روضہ میں زندہ ہونا اور آپ ﷺ کی رسالت کا قیامت تک قائم رہنا اس کی دلیل ہے کہ یہ امت قیامت تک عذاب سے بچی رہے گی. (معارف القرآن ج 4 ص 225)

KFA خدام فکر احناف پاکستان KFA

03422237939 1

Website: Difaahlesunnat.com

دفاعِ اہلسنت

علماء دیوبند

سوشل میڈیا کے جدید دور میں

- یوٹیوب کے اُردو بیانات
- نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- آن لائن دروس، نماز کے مسائل
- آن لائن پی ڈی ایف کتابیں
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے موضوعات پر بیانات
- نماز کے مسائل پر کتابیں
- قرآن کریم کی تلاوتیں
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے موضوعات پر کتابیں

حاصل کرنے کے لیے ہماری Difaahlesunnat.com وزٹ کیجئے

اور اپنے دوست احباب سے شیئر کرنا مت بھولیے!

Email: difaahlesunnat@gmail.com

Website: Difaahlesunnat.com

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

KFA

05

POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا

اور تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ، اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی بیویوں سے کبھی بھی نکاح کرو۔ (سورۃ الاَحزاب، آیت نمبر 53)

(1) مفسر قرآن عظیم محدث ، فقیہ حضرت علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی لکھتے ہیں: امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن سے نکاح نہ ہونے کی یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اس لیے حضور پاک ﷺ کے مال مبارک کا کوئی وارث قرار نہیں پایا اور حضور پاک ﷺ کی وفات سے آپ کی بیویاں بیوہ نہ ہوئیں۔(تفسیر مظہری (عربی) ج:7 ، ص:408 (اردو) ج:9، ص:416)

(2) مفسر قرآن عظیم محدث، شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں: اس مسئلے (عقیدہ حیات النبی ﷺ) کی نہایت محققانہ بحث حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کی کتاب آب حیات میں ہے۔(تفسیر عثمانی ص: 567 قرآن)

نوٹ: آب حیات میں واضح طور پر نبی ﷺ کو قبر میں زندہ مانا گیا ہے اور ساتھ ہی آپ کا قبر کے قریب سلام سننے والے عقیدہ کو صحیح اور اہل السنت والجماعت کا عقیدہ بتایا گیا ہے۔

(3) مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی" لکھتے ہیں: آپ ﷺ کی وفات کے بعد ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے نکاح حرام ہے۔ وہ بنص قرآن مومنوں کی مائیں ہیں۔ اور دوسری وجہ یہ کہ آپ ﷺ وفات کے بعد اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں ۔ آپ ﷺ کی وفات کا درجہ ایسا ہے جیسے کوئی زندہ شوہر گھر سے غائب ہو۔ اسی لیے آپ ﷺ کی میراث تقسیم نہیں ہوئی ۔ اسی بناء پر آپ ﷺ کی ازواج کا وہ حال نہیں جو عام شوہروں کی وفات پر ان کی ازواج کا ہوتا ہے۔(معارف القرآن ج:7، ص:203)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

06
POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

اور (اے پیغمبر) ہم تمہیں ان لوگوں کے خلاف گواہی دینے کے لیے لائیں گے۔ (سورۃ النحل، آیت نمبر 89)

مفسر قرآن، عظیم محدث، شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں

حدیث پاک میں ہے کہ امت کے اعمال ہر روز حضور پاک ﷺ کی خدمت میں پیش ہوتے ہیں، آپ ﷺ اعمال خیر کو دیکھ کر خدا کا شکر اور بداعمالیوں پر مطلع ہو کر نالائقوں کیلئے استغفار فرماتے ہیں۔

(تفسیر عثمانی، ص:366، ط:قرآن کمپلکس ریاض سعودی عرب)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

07
POST NUMBER

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاہِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ۙ

اے نبی بے شک ہم نے آپ ﷺ کو ایسا بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہی دینے والے، خوشخبری سنانے والے اور خبر دار کرنے والے ہیں۔ (سورۃ الاحزاب۔آیت نمبر 45)

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

تمام انبیاء کرام علیہم السلام خصوصاً رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے گزرنے کے بعد بھی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ (تفسیر معارف القرآن، ج 7، ص 177)

نوٹ چھٹی دلیل میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ آپ ﷺ پر امت کے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں آپ ﷺ کو گواہی دینے والا بتلایا گیا ہے۔ گویا یہ آیت مبارکہ پچھلی آیت کی تشریح کر رہی ہے۔ قبر مبارک میں امت کے اعمال پیش ہونے کی وجہ سے قیامت کے دن حضور پاک ﷺ گواہی دیں گے۔

شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی فرماتے ہیں:۔ حضور پاک ﷺ پر قبر مبارک میں اُمت کے اعمال کا پیش ہونا عقیدہ حیات النبی ﷺ کی یوں دلیل بنتی ہے کہ حضور پاک ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اسی لئے وہاں امت کے اعمال پیش ہو رہے ہیں۔ (حاشیہ سنن ابی داؤد، کتاب: الصلوۃ، باب: تفریع ابواب الجمعہ، ج1 ص:158)

خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

08

POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ (سورۃ الکھف۔ آیت نمبر 11)

چنانچہ ہم نے اُن کے کانوں کو تھپکی دے کر کئی سال تک اُن کو غار میں سلائے رکھا۔

مفسر قرآن حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

پہلی امتوں کے یہ لوگ (اصحاب کہف) ہیں۔ ان بزرگوں کی کرامت تھی کہ 309 سال ہونے کے بعد بھی صحیح سلامت رہے۔ ہماری اُمت میں بھی ایسی ہستیاں موجود ہیں جن سے اس قسم کے واقعات کا ظہور ہوا ہے۔ مثلاً حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ نے اپنی وفات سے پہلے یوں وصیت فرمائی کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو حضور پاک ﷺ سے اجازت لینا کہ میری قبر حضور پاک ﷺ کے ساتھ ان کے روضہ اقدس میں بنائی جائے یا نہیں؟ اگر اجازت مل جائے تو مجھے وہیں دفن کر دینا ورنہ عام مسلمانوں کے قبرستان میں میری قبر بنا دینا۔ چنانچہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد انکی وصیت کے مطابق اُن کا جنازہ حضور پاک ﷺ کے روضہ مبارکہ کے دروازے پر رکھ کر صحابہ کرام نے حضور پاک ﷺ کی خدمت میں صلوۃ وسلام پڑھا پھر یوں عرض کیا کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود ہیں تو روضہ مبارکہ کا دروازہ خود بخود کھل گیا اور اندر سے آواز آئی کہ دوست کو دوست تک پہنچا دو۔

(مفاتیح الغیب المعروف تفسیر کبیر، ج 7، ص:433 ط: مکتبہ علوم اسلامیہ لاہور)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

09
POST NUMBER

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۞ (سورۃ الحجرات۔ آیت نمبر 2)

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے بلند مت کیا کرو اور نہ اُن سے بات کرتے ہوئے اس طرح زور سے بولا کرو جیسے تم ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔

مفسر قرآن حضرت مولانا ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر معارف القرآن میں ہے

احادیث میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد میں دو بندوں کی بلند آواز سنی تو انکو تنبیہ فرمائی اور پوچھا کہ تم لوگ کہاں کے ہو؟ معلوم ہوا کہ یہ اہل طائف ہیں تو فرمایا اگر تم یہاں مدینہ کے رہائشی ہوتے تو میں تم کو سزا دیتا (افسوس کی بات ہے کہ) تم اپنی آواز میں بلند کر رہے ہو مسجد رسول ﷺ میں۔

(صحیح بخاری، کتاب: الصلوۃ، باب: رفع الصوت في المسجد، ج 1، ص: 67، ط: قدیمی کراچی... از ناقل)

اس حدیث سے علماء امت نے یہ حکم اخذ فرمایا ہے کہ جیسے آنحضرت ﷺ کا احترام آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں تھا اسی طرح کا احترام و توقیر اب بھی لازم ہے کیوں کہ حضور اکرم ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں۔

(معارف القرآن، ج 7، ص : 487، ط: فرید بک ڈپو دھلی ھندوستان

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

10
POST NUMBER

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ‌ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۞

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (سورۃ الاحزاب۔ آیت نمبر 56)

مفسر قرآن، عظیم محدث، شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

آپ ﷺ کے درود و سلام کے متعلق تفصیلی فوائد علامہ سخاوی کی کتاب "القول البدیع" اور میری کتاب صحیح مسلم کی شرح "فتح الملہم" میں دیکھیں۔

(تفسیر عثمانی، ص: 568، ط: قرآن کمپلکس ریاض سعودی عرب)

القول البدیع اور اور فتح الملہم میں واضح طور پر نبی ﷺ کو قبر میں زندہ مانا گیا ہے۔ اور ساتھ ساتھ آپ ﷺ کا قبر کے قریب سلام سننے والے عقیدہ کو صحیح اور مسلک اہل السنت والجماعت کا عقیدہ بتایا گیا ہے۔

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیاتُ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

11
POST NUMBER

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلٰى مُوسٰى لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس رات مجھے معراج کا سفر کرایا گیا تو میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سرخ ٹیلے کے قریب اُن کی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(صحیح مسلم، کتاب:الفضائل، باب:فضائل موسی علیہ السلام، ج:2،ص:268)

نوٹ: حضرت موسی علیہ اسلام وفات پاچکے ہیں اور اس صحیح حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ وفات کے بعد اللہ تعالی نے ان کو قبر مبارک میں زندگی عطا فرمائی ہے۔

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیاتُ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

12
POST NUMBER

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اَلْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

(مسند ابی یعلی، ج:6، ص:147، حدیث نمبر:3425)

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1)	حافظ ابن حجر عسقلانیؒ	(فتح الباری، ج:6، ص:352)	2)	حضرت ملا علی قاریؒ	(مرقات، ج:2، ص:212)
3)	حضرت علامہ ہیثمیؒ	(مجمع الزوائد، ج:8، ص:211)	4)	حضرت علامہ مناویؒ	(فیض القدیر، ج:3، ص:184)
5)	حضرت علامہ عزیزیؒ	(السراج المنیر، ج:2، ص:134)	6)	حضرت علامہ قاضی شوکانیؒ	(نیل الاوطار ج3 ص264)
7)	مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ	(بذل المجہود، ج:2، ص:117)	8)	علامہ انور شاہ کشمیریؒ	(فیض الباری، ج:2، ص:64)
9)	علامہ شبیر احمد عثمانیؒ	(فتح الملہم، ج:1، ص:329)	10)	شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ	(فضائل درود، ص:18+34)

خدام فکر احناف پاکستان

03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

13
POST NUMBER

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِي سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَعِيدٍ اعْلِمْتُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو میری قبر کے پاس درود پڑھے گا اُس کو میں خود سنوں گا اور جو مجھ پر دور سے درود پڑھے گا تو وہ مجھے بتلایا جائے گا۔

(جلاء الافهام في فضل الصلاة والسلام على محمد خير الانام ، ص:92)

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1) امام ابوبکر البیہقی	(جزء حیات الانبیاء، ص:6)	2) حافظ ابن حجر عسقلانی	(فتح الباری، ج:6، ص:356)
3) علامہ شمس الدین السخاوی	(القول البدیع، ص:116)	4) حضرت ملا علی قاری	(مرقاۃ، ج:2، ص:10)
5) امام ابوالحسن علی بن محمد الکنانی	(تنزیہ الشریعۃ، ص:335)	6) علامہ شبیر احمد عثمانی	(فتح الملہم، ج:1، ص:330)
7) مولانا اشرف علی تھانوی	(نشر الطیب، ص:268)	8) مولانا ادریس کاندھلوی	(سیرت المصطفیٰ، ج:3، ص:174)
9) مفتی محمد شفیع عثمانی	(جواہر الفقہ، ج:1، ص:517، طبع جدید)	10) شیخ الحدیث مولانا زکریا	(فضائل درود، ص:19)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

KFA

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

14
POST NUMBER

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَنْزِلَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ وَلَيُصْلِحَنَّ ذَاتَ الْبَيْنِ وَلَيُذْهِبَنَّ الشَّحْنَاءَ وَلَيُعْرَضَنَّ عَلَيْهِ الْمَالُ فَلَا يَقْبَلُهُ ثُمَّ لَئِنْ قَامَ عَلَى قَبْرِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَأُجِيبَنَّهُ (مسند ابی یعلی، باب : 115، ج:11 ص:462)

رسول اللہ ﷺ نے قسم اٹھا کر فرمایا بے شک حضرت عیسی علیہ السلام (قیامت سے پہلے) عادل حکمران بن کر آسمان سے نازل ہوں گے، عیسائیت کو ختم کر دیں گے، یہودیت کو مٹا دیں گے مسلمانوں میں صلح کا قیام عمل میں لائیں گے، اہل اسلام میں مال و دولت کی فراوانی ہو گی اگر کوئی آدمی ان کو مال پیش کرے گا تو انکار فرما دیں گے پھر یقینا وہ میری قبر پر آکر سلام کریں گے تو میں ان کو ضرور جواب دونگا۔

نوٹ: حیات النبی ﷺ کا انکار اتنا بڑا جرم ہے جس کے لئے اللہ تعالی دو نبیوں سے کام لیں گے، حضرت عیسی علیہ السلام سلام کر کے اور امام النبیاء ﷺ جوب دے کر اس فتنے کی تردید فرمائیں گے۔

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1) علامہ ابن حجر ہیثمی (مجمع الزوائد، ج:8، ص:211)
2) علامہ جلال الدین سیوطی (الدر المنثور، ج:2، ص:245)
3) علامہ جلال الدین سیوطی (الجامع الصغیر، ج:2، ص:140)
4) علامہ جلال الدین سیوطی (الحاوی للفتاوی، ج:2، ص:148)
5) حضرت امام حاکم (المستدرک، ج:2، ص:595)
6) علامہ شمس الدین ذہبی (المستدرک، ج:2، ص:595)
7) حافظ ابن حجر عسقلانی (المطالب العالیہ، ج:4، ص:23)
8) محشی مسند ابی یعلی (مسند ابی یعلی، ج:11، ص:462)
9) مولانا انور شاہ کشمیری (عقیدۃ الاسلام، ص:75)
10) مولانا بدر عالم میرٹھی (ترجمان السنہ، ج:2، ص:592)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وسلم

15
POST NUMBER

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَام

(سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب زیارت القبور، ج:1،ص:279)

جیسے ہی کوئی شخص مجھے سلام کرے گا تو اللہ تعالی میری توجہ لوٹا دیں گے اور میں اس کے سلام کا جواب دوں گا۔

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ	(فتح الباری، پ:3،ص:279)	2) علامہ زرقانیؒ	(زرقانی شرح المواہب، ج:8،ص:308)
3) امام نوویؒ	(کتاب الاذکار،ص:106)	4) حافظ ابن کثیرؒ	(تفسیر ابن کثیر، ج:3،ص:514)
5) علامہ محمد القاضی الوسنوی	(حاشیہ حیات الانبیاء للبیہقی،ص:6)	6) علامہ عزیزی	(السراج المنیر، ج:3،ص:279)
7) امام ابن تیمیہؒ	(فتاوی ابن تیمیہ، ج:4،ص:361)	8) علامہ سمہودی	(وفاء الوفاء، ج:2،ص:403)
9) علامہ انور شاہ کشمیری	(عقیدۃ الاسلام،ص:52)	10) علامہ شبیر احمد عثمانیؒ	(فتح الملہم، ج:1،ص:330)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

KFA

16
POST NUMBER

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اِنَّ مِنْ أَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِیهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیهِ قُبِضَ وَفِیهِ النَّفْخَةُ وَفِیهِ الصَّعْقَةُ فَاَکْثِرُوا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِیهِ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَیَّ قَالَ قَالُوا یَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَکَیْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَیْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ قَالَ یَقُولُونَ بَلِیْتَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ

(ابو داؤد، کتاب: الصلوۃ، باب: الفرع ابواب الجمعۃ، ج 1 ص 150)

جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے اسی دن حضرت آدم علی السلام پیدا ہوئے اور اسی دن فوت ہوئے۔ اسی دن قیامت کا پہلا صور اور پھر اسی دن آخری صور پھونکا جائے گا۔ تو تم میرے اوپر زیادہ درود شریف پڑھا کرو بیشک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا آپ کے فوت ہونے کے بعد ہمارا درود آپ پر کیسے پیش ہوگا حالانکہ آپ تو مٹی مٹی ہو چکے ہوں گے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے زمین پر پابندی لگا دی ہے کہ انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ کو کھا سکے۔

نوٹ: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ درود شریف آپ ﷺ کے جسم مبارک پر پیش ہوتا ہے اور یہ نبی ﷺ کے زندہ ہونے کی دلیل ہے کہ زندہ ہیں تبھی تو درود شریف پیش ہوتا ہے۔

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1)	علامہ بدر الدین عینی	(عمدۃ القاری، ج:6، ص:69)
2)	حافظ ابن حجر عسقلانی	(فتح الباری، پ:26، ص:58)
3)	علامہ ابن عبد الہادی	(الصارم المنکی، ص:174)
4)	امام نووی	(کتاب الاذکار، ص:106)
5)	حافظ ابن کثیر	(تفسیر ابن کثیر، ج:3، ص:514)
6)	علامہ منذری	(القول البدیع، ص:119)
7)	حافظ ابن القیم	(جلاء الافہام، ص:36)
8)	امام حاکم	(مستدرک، ج:4، ص:560)
9)	علامہ شمس الدین ذہبی	(مستدرک، ج:4، ص:560)
10)	علامہ انور شاہ کشمیری	(خزائن الاسرار، ص:19)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
034222379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

17
POST NUMBER

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اَکْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهٗ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰئِكَةُ وَاِنَّ اَحَدًا لَنْ یُّصَلِّیَ عَلَیَّ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَیَّ صَلٰوتُهٗ حَتّٰی یَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰهِ حَیٌّ یُّرْزَقُ (سنن ابن ماجہ، ص:118 کتاب:الجنائز، باب:ذکر وفاتہ ودفنہ)

جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود شریف پڑھا کرو کیونکہ یہ فرشتوں کی حاضری کا دن ہے تم میں جو آدمی بھی درود شریف پڑھے گا جیسے ہی پڑھنے سے فارغ ہو گا تو اس کا درود مجھ تک پہنچا دیا جائے گا۔ حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے پوچھا کیا وفات کے بعد بھی درود پہنچے گا حضور ﷺ نے فرمایا جی ہاں وفات کے بعد بھی درود پہنچے گا کیونکہ اللہ پاک نے زمین پر حرام کر دیا کہ نبی کے جسم کو کھائے اسی لئے وفات کے بعد بھی نبی کو زندگی حاصل ہوتی ہے اور رزق ملتا ہے۔

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ	(تہذیب التہذیب، ج:3، ص:398)	2) علامہ زرقانیؒ	(شرح المواہب، ج:5، ص:336)
3) ملا علی قاریؒ	(مرقاۃ، ج:2، ص:112)	4) علامہ دمیریؒ	(شرح المواہب، ج:5، ص:336)
5) علامہ منذریؒ	(ترجمان السنۃ، ج:3، ص:297)	6) علامہ عزیزیؒ	(السراج المنیر، ج:1، ص:290)
7) علامہ مناویؒ	(فیض القدیر، ج:2، ص:87)	8) علامہ سمہودیؒ	(خلاصۃ الوفاء، ص:48)
9) علامہ قاضی شوکانیؒ	(نیل الاوطار، ج:3، ص:264)	10) مولانا شمس الحق عظیم آبادی	(عون المعبود، ج:1، ص:405)

خدام فکر احناف پاکستان
03422237939 1

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

KFA

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

18
POST NUMBER

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

(سنن نسائی، کتاب: السھو، باب: التسلیم علی النبی، ج: 1، ص: 189)

اللہ تعالی نے کچھ فرشتے ایسے پیدا فرمائے ہیں جن کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ زمین میں گھومتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

وہ محدثین کرام جنہوں نے اس حدیث مبارکہ کو صحیح بتلایا اور اپنی کتب میں اسکی سند کو صحیح لکھا:

1) امام حاکمؒ (مستدرک، ج:2، ص:421)
2) علامہ ذہبیؒ (مستدرک، ج:2، ص:421)
3) علامہ ہیثمیؒ (مجمع الزوائد، ج:9، ص:24)
4) علامہ بزارؒ (مجمع الزوائد، ج:9، ص:24)
5) علامہ ابن عبدالہادیؒ (الصارم المنکی، ص:168)
6) علامہ عزیزیؒ (السراج المنیر، ج:1، ص:518)
7) علامہ سیوطیؒ (الخصائص الکبری، ج:2، ص:491)
8) علامہ سخاویؒ (القول البدیع، ص:115)
9) علامہ سمہودیؒ (وفاء الوفا، ج:2، ص:404)
10) شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (فتاوی عزیزیہ، ج:2، ص:69)

KFA

خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

19
POST NUMBER

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُّفِيقُ

(صحیح بخاری، کتاب الانبیاء باب قول اللہ وواعدنا موسی ثلثین لیلۃ، ج 1، ص: 481)

جب صور پھونکا جائے گا تو لوگوں پر بے ہوشی طاری ہو جائے گی پھر بعد میں سب سے پہلے مجھے ہوش آئے گا۔

نوٹ: قیامت کے صور پھونکے جانے کے وقت آپ ﷺ پر قبر مبارک میں بے ہوشی کا طاری ہونا عقیدہ حیات النبی ﷺ کی دلیل ہے کیونکہ بے ہوشی ہمیشہ زندہ انسان پر طاری ہوتی ہے نہ کہ مردہ پر (غور و فکر سے کام لینے والا آسانی سے سمجھ سکتا ہے)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

KFA

20

POST NUMBER

اس حدیث پاک کا بنیادی واقعہ کچھ یوں ہے کہ

حضور پاک ﷺ بھی شہید ہیں لہذا جو زندگی شہداء کیلئے قرآن پاک سے ثابت ہے۔ وہ حضور پاک ﷺ کے لئے بھی ثابت ہے۔ شہادت کا مختصر واقعہ یوں ہے......

7 ہجری میں حضور پاک ﷺ نے غزوہ خیبر میں فتح حاصل کی۔ یہودی جنگ ہار گئے انہوں نے شکست کا بدلہ لینے کیلئے حضور پاک ﷺ کو شہید کرنے کا منصوبہ بنایا۔ چنانچہ ایک یہودی سلام بن مشکم کی بیوی زینب بنت حارث نے حضور پاک ﷺ کے کھانے میں زہر ملا دیا۔ کھانا تناول فرماتے وقت حضور پاک ﷺ کے ساتھ ایک صحابی حضرت بشیر بن براء رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ وہ اس کھانے کو کھاتے ہی شہید ہو گئے مگر حضور پاک ﷺ کو اللہ تعالی نے محفوظ رکھا۔ لقمہ کھاتے ہی گوشت کی بوٹی بول اُٹھی کہ میں زہر آلودہ ہوں مگر اسی دوران اس زہر کا اثر پیٹ مبارک میں چلا گیا تھا۔ چنانچہ اس واقعے کے چار سال بعد 11 ہجری میں حضور ﷺ کی وفات ہوئی تو اس وقت اس زہر کا خاصہ اثر تھا۔

حضور پاک ﷺ کی شہادت کے دلائل ..... حضور پاک ﷺ نے وفات سے چند لمحات پہلے فرمایا

(1) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایام مرض الوفات میں فرمایا کہ جو زہریلا کھانا میں نے خیبر میں کھایا تھا اب میں اس کھانے کی تکلیف محسوس کر رہا ہوں پس یہ وقت میری کمر کی رگ کٹنے کا ہے۔

(صحیح بخاري ، کتاب: المغازی ، باب: مرض النبي ج: 2، ص: 637)

لہذا آپ صلی اللہ علیہ و سلم کی وفات کا سبب بھی زہر ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ و سلم شہید بھی ہوئے۔

(2) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نو دفعہ قسم اٹھاؤں کہ رسول اللہ ﷺ شہید ہوئے، مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں ایک دفعہ یہ قسم اٹھاؤں (اور بات پکی کر دوں) کہ رسول اللہ ﷺ (کسی کافر کے ہاتھوں تلوار کے ساتھ) قتل نہیں کیے گئے اور یہ اس لیے کہ اللہ تعالی نے حضور پاک ﷺ کو نبی بھی بنایا اور شہید بھی بنایا ہے۔

(مستدرک، کتاب المغازی، ج: 3، ص: 61.60 ، رقم الحدیث: 4394/88، اقرہ الذھبی)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

21
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور امت مسلمہ

روایت خطبہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور پاک ﷺ کے فوت ہونے کے بعد آپ ﷺ کی چار پائی کے نزدیک تشریف لائے اور آپ ﷺ کا ماتھا چوم کر فرمایا

بِأَبِي أَنتَ وَأُمِّي طِبْتَ حَيًّا وَّ مَيِّتًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُذِيقُكَ اللهُ الْمَوْتَتَيْنِ أَبَدًا

میرے ماں باپ قربان ہو جائیں کہ آپ ﷺ نے اچھی زندگی پائی اور اچھی وفات پائی۔ پھر لوگوں کے پاس آ کر خطبہ دیا اور حضور ﷺ کی وفات کا اعلان کر کے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ آپ ﷺ پر دو موتیں نہیں آئیں گی۔ (صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب مناقب ابی بکر، ج:1، ص:517)

تشریح: ایک موت تو حضور پاک ﷺ پر آ چکی ہے اور اب وہ دوسری موت کونسی ہے جو حضور پاک ﷺ پر نہیں آئے گی؟
محدثین کرام نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا: وَالْأَحْسَنُ أَنْ يُقَالَ أَنَّ حَيَاتَهُ لَا يَتَعَقَّبُهَا مَوْتٌ بَلْ يَسْتَمِرُّ حَيًّا وَالْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ
بہترین تفسیر یہی ہے کہ حضور پاک کی قبر کی زندگی پر دوبارہ موت نہیں آئے گی۔ بلکہ اب آپ ہمیشہ زندہ رہیں گے جس طرح باقی انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ (حاشیہ صحیح بخاری، کتاب المناقب باب مناقب ابی بکر، ج1، ص517

نوٹ: حاشیہ صحیح بخاری، بانی دار العلوم دیو بند حضرت مولانا امام محمد قاسم نانوتوی کے استاد محدث کبیر حضرت مولانا احمد علی سہارنپوری نے لکھا ہے، اور یہی تشریح حافظ ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری، ج 6 ص: 511، اور علامہ بدر الدین عینی نے عمدۃ القاری، ج6، ص: 601 پر بیان کی ہے۔

معلوم ہوا کہ خطبہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی قبر کی زندگی کو بیان کرنا صرف علمائے دیوبند کا طریقہ ہی نہیں بلکہ امت کے جلیل القدر ائمہ بھی اس روایت سے عقیدہ حیات النبی ﷺ کو ثابت کرتے ہیں۔

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے ۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

22
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

مقتدر عالم دین حضرت علامہ شمس الدین سخاوی رحمتہ اللہ کا عقیدہ

نَحنُ نُؤمِنُ وَنُصَدِّقُ بِأَنَّهُ ﷺ حَيٌّ يُرزَقُ فِي قَبرِهِ وَأَنَّ جَسَدَهُ الشَّرِيفَ لَا تَأكُلُهُ الأَرضُ وَالإِجمَاعُ عَلَى هٰذَا

ہمارا ایمان ہے اور ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور آپ ﷺ کو وہاں رزق بھی ملتا ہے۔ اور آپ ﷺ کے جسد اطہر کو مٹی نہیں کھا سکتی اور اس عقیدہ پر پوری دنیا کے مسلمان متفق ہیں۔

(القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع ﷺ، عنوان: سبع فوائد فی خاتمۃ الباب الرابع، ص: 172)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

23

POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

عظیم محدث، مفسر قرآن، حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ کا عقیدہ

حَيَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَبْرِهٖ هُوَ وَسَائِرُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَعْلُومَةٌ عِنْدَنَا عِلْمًا قَطْعِيًّا لِمَا قَامَ عِنْدَنَا مِنَ الْأَدِلَّةِ فِي ذَالِكَ وَتَوَاتَرَتْ لَهُ الْأَخْبَارُ الدَّالَّةُ عَلٰى ذَالِكَ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمیت تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں بے شک ان کی قبر مبارک میں زندگی یقینی دلائل سے ثابت ہے اور اسی عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خبر متواتر (اجماع امت مسلمہ) بھی قائم ہے۔

(الحاوی للفتاوی انباء الاذکیاء فی حیات الانبیاء، ج : 2، ص : 139، ط: دار العلمیہ بیروت)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے ۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA

خدام فکر احناف پاکستان

03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

24
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

علامہ ابن حجر ہیثمی رحمۃ اللہ کا عقیدہ

نَحنُ نُؤمِنُ وَنُصَدِّقُ بِاَنَّہٗ ﷺ حَيٌّ يُرزَقُ فِي قَبرِہٖ وَأَنَّ جَسَدَہُ الشَّرِيفَ لَا تَاكُلُہُ الاَرضُ وَالاِجمَاعُ عَلٰى هٰذَا

ہمارا ایمان ہے اور ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور آپ ﷺ کو وہاں رزق بھی ملتا ہے۔ اور آپ ﷺ کے جسد اطہر کو مٹی نہیں کھا سکتی اور اس عقیدہ پر پوری دنیا کے مسلمان متفق ہیں۔

(الدر المنضود فی الصلوۃ علی صاحب المقام المحمود، ص: 95، ط: دار العلمیہ بیروت)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے ۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

25
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

امام اعظم نعمان بن ثابت ابو حنیفہ

اعادہ الروح الی العبد فی قبرہٖ حق

قبر میں اعادہ روح برحق ہے۔

(فقہ اکبر ص ۱۰۰ ج ۱)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA خدام فکر احناف پاکستان KFA
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

26
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

مرشد العلماء، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری کا عقیدہ:

عقیدہ سب کا یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں۔

(حضرت گنگوہی کے حکم سے لکھی جانی والی کتاب البراھین القاطعہ علی ظلام الانوار الساطعہ، باب (بحث) بعام محفل مولد ص:199)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

27
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

شاہ ولی اللہ سرحد، شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین صاحب غور غشتوی کا عقیدہ

میرے عزیزو! تمام اہل السنت والجماعت اس بات پر متفق ہیں کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام قبر اور برزخ میں زندہ ہیں اور ان کی زندگی حضرات شہداء کی زندگی سے بھی اعلیٰ اور ارفع ہے۔

(مجالس غور غشتوی ص: 156، ط: مدرسہ فاروقیہ پشاور)

مزید ارشاد فرمایا! (حدیث پاک) جس شخص نے مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھا تو میں خود سنتا ہوں اور جس نے دور سے مجھ پر درود پڑھا تو اس کی مجھے کسی فرشتہ کے ذریعہ سے خبر دی جاتی ہے۔

حدیث بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا!

کہ غور سے سنو! یہی ہمارا اور ہمارے سب اساتذہ کرام، مشائخ عظام اور تمام اکابرین کا مسلک اور عقیدہ ہے۔

(مجالس غور غشتوی، صفحہ: 70-69، ط: مدرسہ فاروقیہ پشاور)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

28
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

حکیم الامت، مجدد الملت، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کا عقیدہ

آپ ﷺ قبر مبارک میں زندہ ہیں قریب قریب اہل حق اس پر متفق ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا بھی یہی اعتقاد (عقیدہ) ہے۔

(اشرف الجواب للشفاء المرتاب (کامل) عنوان نمبر 75، حضرت ابراہیم علیہ السلام و اولیائے کرام کی حیات برزخیہ کا اثبات حصہ دوئم، ص 210)

مزید فرمایا! یہ بات بالاتفاق امت ثابت ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ رہتے ہیں۔

(اشرف الجواب للشفاء المرتاب (کامل) عنوان انبیاء کرام کی حیات، ص 211، ط: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

29
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

مفتی اعظم ہند، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی کا عقیدہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں، جیسا کہ اہل السنت والجماعت کا مذہب ہے۔

(کفایت المفتی، مدلل و مکمل، کتاب العقائد، فصل چہارم، ج:1، ص:169، ط: دارالاشاعت کراچی)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

30
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

استاذ المحدثین، حضرت مولانا ادریس کاندھلوی کا عقیدہ

تمام اہل السنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں نماز و عبادت میں مشغول ہیں۔

(سیرت المصطفی، باب: سوئم، فصل سولم، ج:3، ص:760، ط:المیزان لاہور)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

KFA

عقیدہ حیات النبی ﷺ

31
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

حکیم الاسلام، حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی کا عقیدہ

نبی کریم ﷺ اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں، قبور پر خود صلوۃ وسلام سنتے ہیں، یہ علماء کرام کا اجماعی مسئلہ ہے۔

علمائے دیوبند نے یہ عقیدہ قرآن وسنت سے پایا ہے۔

(کلمات طیبہ المعروف خطبات حکیم الاسلام، ج: 7، ص: 181، ط: ادارہ اسلامیات لاھور)

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

32
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

قطب الارشاد، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کا عقیدہ:

انبیاء کرام علیہم السلام کے سماع میں کسی کو اختلاف نہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ، کتاب الایمان والکفر، باب زندوں کا مردوں سے مدد مانگنا، ص:69، ط: ادارہ اسلامیات لاهور)

نوٹ: سماع، حیات کے بغیر نہیں ہوتا پس معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کی حیات میں بھی کسی کو اختلاف نہیں اور اختلاف نہ ہونے کو اجماع کہتے ہیں یعنی یہ اُمت مسلمہ کا اتفاقی مسئلہ ہے۔ اس پر حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی نے تصدیقی دستخط فرمائے ہیں اور اس کے نیچے یوں لکھا ہے کہ بہترین عبارت ہے۔

راہ زندگی میں گو ہم پر بڑے مشکل مقام آئے۔۔۔ نہ ہم سے قافلہ چھوٹا نہ ہم نے رہنما بدلا

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

33
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

علامہ بدرالدین محمود بن احمد العینی الحنفی رح فرماتے ہیں کہ

غیر الانبیاء علیہم السلام فانہم لایموتون فی قبورھم بل ھم احیاء

ہاں! حضرات انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اس سے مستثنیٰ ہیں وہ اپنی قبروں میں نہیں مرتے بلکہ وہ زندہ ہی رہتے ہیں۔

(عمدۃ القاری ج 7 ص 200)

خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

34
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

حضرت امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

ان اللہ جل ثناءہ رد الانبیاء ارواحھم فھم احیاء عند ربھم کالشھداء

بیشک اللہ تعالی نے حضرات انبیاء علیہم السلام کے ارواح ان کی طرف لوٹا دیئے ہیں۔

سو وہ اپنے رب کے یہاں شہیدوں کی طرح زندہ ہیں۔

(وفاء الوفاء ج 2 ص 402)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

عقیدہ حیات النبی

35
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی ﷺ اور اجماع امت

عقیدہ حیات النبی ﷺ پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے لے کر آج تک اجماع چلا آرہا ہے۔

حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ

انبیاءِ کرام علیہم السلام کو، انہیں اجسام دنیاوی کے اعتبار سے زندہ سمجھتا ہوں۔ (لطائف قاسمیہ)

ماہنامہ دارالعلوم دیوبند شائع شدہ ۱۹۵۷ء میں لکھا ہے کہ

""حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ ﷺ کو ""خلوت گزیں"" سے تعبیر کیا ہے اور آپ ﷺ کی حیاتِ جسمانی کو عوام وخواص کا اجماعی عقیدہ قرار دیتے ہوئے ایک گراں قدر کتاب ""آبِ حیات"" تصنیف فرمائی ہے، مقامِ حسرت ہے کہ آج بعض اہلِ علم ""حیات النبی ﷺ"" کے منکر ہیں، جب کہ آپ ﷺ اس وجودِ پاک کے ساتھ زندہ تشریف فرما ہیں، جس طرح دنیا میں تشریف فرما تھے۔"" (نومبر)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

36
POST NUMBER

فقہائے کرام کا عقیدہ حیات النبی ﷺ

علامہ حسن بن عمار الشرنبلانی رحمۃ اللہ

يَنْبَغِي لِمَنْ قَصَدَ زِيَارَةَ النَّبِيِّ أَنْ يُكْثِرَ الصَّلَاةَ عَلَيْه، فَإِنَّه يَسْمَعُهَا وَتُبْلَغُ إِلَيْه

جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کا قصد و ارادہ کرے، اسے چاہیے کہ کثرت سے درود شریف عرض کرے۔ کیونکہ آپ ﷺ خود درود شریف کو سنتے ہیں، جب زیارت کرنے والے درود و سلام پڑھتے ہیں۔ اور دور سے پڑھتے ہیں تو آپ تک درود شریف کو پہنچایا جاتا ہے۔

(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح المطبوع مع حاشیۃ الطحطاوی، کتاب الحج، فصل فی زیارۃ النبی ﷺ 1/428)

خدام فکر احناف پاکستان
03422237939 1

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

37
POST NUMBER

فقہائے کرام کا عقیدہ حیات النبی ﷺ

علامہ حسن بن عمار الشرنبلالی رحمۃ اللہ علیہ

مِمَّا هُوَ مُقَرَّرٌ عِنْدَ الْمُحَقِّقِيْنَ : أَنها حَيٌّ يُرْزَقُ مُتَمَتِّعٌ بِجَمِيْعِ الْمَلَاذِ وَالْعِبَادَاتِ غَيْرَ أَنَّه حُجِبَ عَنْ أَبْصَارِ الْقَاصِرِيْنَ عَنْ شَرِيف الْمَقَامَاتِ

محققین حنفیہ کے نزدیک یہ بات طے شدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ قبر میں زندہ ہیں، آپ کو رزق دیا جاتا ہے اور عبادات سے آپ لذت بھی اٹھاتے ہیں، ہاں اتنی بات ہے کہ وہ تمام ان لوگوں کی نگاہوں سے پردہ میں ہیں، جو ان کے مقامات تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح المطبوع مع حاشیۃ الطحطاوی، کتاب الحج، فصل فی زیارۃ النبی ﷺ، (1/428)

خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

38
POST NUMBER

فقہائے کرام کا عقیدہ حیات النبی ﷺ

علامہ ابن عابدین الشامی رحمۃ اللہ علیہ

أَنَّ الْأَنْبِيَاءَ أَحْيَاءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ كَمَا وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ

مذکورہ بالا نقول سے واضح ہوا کہ فقہ حنفی کے محققین کے نزدیک ”حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ اور ”حیات الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام“ ثابت ہے۔

(مجموعۃ رسائل ابن عابدین، الرحیق المختوم شرح قلائد المنظوم، (۲/۲۰۲) ط: سہیل اکیڈمی لاہور)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی ﷺ

39
POST NUMBER

فقہائے کرام کا عقیدہ حیات النبی ﷺ

فقہاءِ شوافع کے نزدیک حیاۃ انبیاء علیہم السلام

عِنْدَنَا رَسُوْلُ اللهِ حَيٌّ يُحِسُّ وَيَعْلَمُ وَتُعْرَضُ عَلَيْهِ أَعْمَالُ الْأُمَّةِ وَيُبَلَّغُ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ

ہمارے فقہائے شافعیہ کے نزدیک آنحضرت ﷺ زندہ ہیں، آپ میں حس اور علم سب چیزیں موجود ہیں، آپ ﷺ کے پاس امت کے اعمال پیش ہوتے ہیں، اور دور سے پڑھا گیا صلوۃ وسلام آپ کو پہنچایا جاتا ہے۔

(الطبقات الشافعیۃ الکبریٰ للسبکی، (ترجمۃ) الإمام أبی الحسن الأشعری، ذکر رسالۃ القشیری إلی البلاد المسماۃ شکایۃ أھل السنۃ (۲/ ۲۸۲) ط: دار المعرفۃ بیروت

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422237939 1

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

40

POST NUMBER

فقہائے کرام کا عقیدہ حیات النبی ﷺ

فقہائے حنابلہ کے نزدیک حیاۃ انبیاء علیہم السلام

قَالَ ابْنُ عَقِيلٍ مِنَ الْحَنَابِلَه: هُوَ حَيٌّ فِي قَبْرِهِ يُصَلِّي۔۔۔ الخ.

حضرت ابن عقیل حنبلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں زندہ ہیں اور نماز بھی پڑھتے ہیں۔

(الروضۃ البھیۃ : ص: 14)

خدام فکر احناف پاکستان
03422237939 1

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی

KFA

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

41
POST NUMBER

اہلسنت والجماعت اور فرقہ مماتی اختلاف

اہلسنت والجماعت کا عقیدہ:

انبیاء کرام علیہم اسلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ خصوصاً حضور پاک ﷺ کو اپنی قبر میں خاص زندگی حاصل ہے۔ اگر کوئی مسلمان حضور پاک ﷺ کی قبر مبارک کے قریب حضور پاک ﷺ پر درود و سلام پڑھے تو حضور پاک ﷺ خود سنتے ہیں اور اگر قبر مبارک سے دور پڑھے تو فرشتے حضور پاک ﷺ کی خدمت میں لے جاتے ہیں۔

فرقہ مماتی کا عقیدہ:

مماتیوں کے نزدیک وفات کے بعد حضرات انبیاء کرام علیہم السلام قبروں میں مردہ ہیں اور قبر کے نزدیک کوئی کلام و سلام نہیں سنتے۔ بلکہ اوپر آسمانوں پر حضور پاک ﷺ کے اصلی جسم مبارک کے علاوہ ایک نیا جسم مانتے ہیں اور اُس نئے جسم میں حضور پاک ﷺ کی روح کو داخل مان کر اسی جسم کو زندہ مانتے ہیں۔

(اس کی تفصیل میں مماتی کتب بھری پڑی ہیں مثلاً : ندائے حق و اعلان حق، اقامۃ البرہان وغیرہا)

فائدہ: بنیادی طور پر مسلک اہل السنۃ والجماعۃ اور مماتی فرقہ کے درمیان عقیدہ حیات النبی کے بارے میں مشہور اختلاف 3 ہیں۔ جن میں سے 2 جھوٹے اور 1 اصلی ہے۔ (تفصیل اگلی پوسٹ میں)

KFA خدام فکر احناف پاکستان KFA
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

42
POST NUMBER

اہلسنت والجماعت اور فرقہ مماتی اختلاف

بنیادی طور پر مسلک اہل السنۃ والجماعہ اور مماتی فرقہ کے درمیان عقیدہ حیات النبی ﷺ کے بارے میں مشہور اختلاف تین ہیں۔ جن میں سے دو جھوٹے اور ایک اصلی ہے۔

نمبر ایک: جھوٹا اختلاف

مماتی لوگ عوام میں مشہور کرتے ہیں کہ ہم حضور پاک ﷺ کی موت کے قائل ہیں۔ جب کہ ہمارے مخالف دیوبندی حضور پاک ﷺ کی وفات کے منکر ہیں۔

حقیقت

یہ ایک جھوٹا الزام ہے، علماء دیوبند حضور پاک ﷺ کی وفات کو برحق مانتے ہیں۔
اصل اختلاف وفات میں نہیں بلکہ وفات کے بعد قبر کی زندگی میں ہے،
حضور پاک ﷺ پر وفات کا وعدہ یقینا پورا ہوا لیکن حضور پاک ﷺ کی قبر کی زندگی کا انکار کرنا پوری شریعت اسلامیہ میں کہیں سے ثابت نہیں ہوتا۔

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

KFA

43

POST NUMBER

اہلسنت والجماعت اور فرقہ مماتی اختلاف

بنیادی طور پر مسلک اہل السنۃ والجماعہ اور مماتی فرقہ کے درمیان عقیدہ حیات النبی ﷺ کے بارے میں مشہور اختلاف تین ہیں۔ جن میں سے دو جھوٹے اور ایک اصلی ہے۔

نمبر دو جھوٹا اختلاف:

مماتی لوگ عوام میں مشہور کرتے ہیں کہ ہم اعلی حیات کے قائل ہیں کہ ہم حضور پاک ﷺ کو اوپر جنت میں زندہ مانتے ہیں۔ جبکہ ہمارے مخالف دیوبندی لوگ کمتر حیات کے قائل ہیں کہ حضور پاک ﷺ کو جنت کے بجائے زمین میں زندہ مانتے ہیں۔

حقیقت:

یہ بھی جھوٹ اور الزام ہے کیونکہ علمائے دیوبند حضور پاک ﷺ کی اعلیٰ حیات کے قائل ہیں۔ علمائے دیوبند کے پاس اس دعویٰ پر قرآن وسنت سے کئی دلائل موجود ہیں۔ مثلاً وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُولٰی یعنی حضور پاک کی آخرت کی زندگی دنیا کی زندگی سے بہتر ہے۔ (سورۃ الضحیٰ) حضور پاک ﷺ کی قبر مبارک کی فضیلت کے عنوان سے صحیح بخاری میں حدیث پاک موجود ہے:

مَا بَیْنَ بَیْتِی وَمِنْبَرِی رَوْضَۃٌ مِنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ (صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب فضل ما بین القبر والمنبر، ج:1، ص:159)

محدثین کرام نے اس کی تشریح یوں بیان فرمائی کہ یہ حدیث مبارک ثابت کرتی ہے۔ حضور پاک ﷺ کی قبر مبارک جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ لہذا علماءِ دیوبند حضور پاک ﷺ کی قبر مبارک کو جنت کا ٹکڑا مان کر اعلیٰ حیات کے قائل ہیں اور علماء دیوبند کا اعلان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت الفردوس کو بھی حضور پاک ﷺ کے پاس بھیج دیا ہے۔ جنت الفردوس کا حضور پاک ﷺ کے قدموں میں آجانا حضور پاک ﷺ کے روضہ مبارک میں اعلیٰ حیات پر دلیل ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسی روضۂ اقدس کی زمین کو قیامت میں جنت کے اندر منتقل کر دیا جائے گا۔

(فتح الملہم شرح صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل ما بین قبرہ، رقم الحدیث: 3368، ج3، ص:416، ط: المکتبۃ الرشیدیہ، پاکستان چوک کراچی)

KFA

خدام فکر احناف پاکستان

03422379391

KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیاتُ النبی

44

POST NUMBER

اہلسنت والجماعت اور فرقہ مماتی اختلاف

بنیادی طور پر مسلک اہل السنۃ والجماعہ اور مماتی فرقہ کے درمیان عقیدہ حیات النبی ﷺ کے بارے میں مشہور اختلاف تین ہیں۔ جن میں سے دو جھوٹے اور ایک اصلی ہے۔

نمبر تین اصلی اختلاف

مماتی فرقہ کے لوگ نبی پاک ﷺ کے جسم مبارک کے زندہ ہونے کے منکر ہیں، تب ہی تو وہ لوگ مختلف بہانوں سے کام لیتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ کا آسمانوں میں ایک جسم مثالی زندہ ہے۔ اس جسم میں نبی پاک ﷺ کی روح مبارک کو داخل مانتے ہیں۔ گویا ان کے ہاں اوپر کوئی دوسرا جسم زندہ ہے۔ اور روضہ مبارکہ میں موجود جسم اطہر زندہ نہیں۔

حقیقت:

جبکہ مسلک اہل السنت والجماعت حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جسمانی زندگی کے قائل ہیں۔ اہل السنت والجماعت کے نزدیک نبی پاک ﷺ کی روح مبارک اعلیٰ علیین میں اپنے مقام پر ہے اور اسی روح کا جسم مبارک سے تعلق ہے۔ جس کی وجہ سے نبی پاک ﷺ قبر مبارک میں اس طرح زندہ ہیں کہ قبر کے قریب جیسے ہی کوئی مسلمان حضور پاک ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہے تو حضور پاک اس کا سلام سن کر جواب عطا فرماتے ہیں۔

(فتح الملہم شرح صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل الصلوۃ بمسجدی المکۃ والمدینۃ، حدیث: 3374، ج: 3، ص: 421)

خدام فکر احناف پاکستان

03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

45

POST NUMBER

اہلسنت والجماعت اور فرقہ مماتی اختلاف

جسم مثالی کے ثبوت کا تحقیقی جائزہ

مماتی کہتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ کا جسم مثالی زندہ ہے اور جس وقت مماتی فرقہ سے جسم مثالی کے ثبوت کیلئے قرآن اور حدیث سے دلیل مانگی جاتی ہے کہ لاؤ دلیل کہاں لکھا ہوا ہے کہ حضور پاک ﷺ کا جسم مثالی زندہ ہے؟ تو جواب میں یہ لوگ مختلف حیلوں بہانوں سے کام لیتے ہیں۔ کیونکہ قرآن و حدیث میں کسی جگہ بھی جسم مثالی کا نام نہیں ہے۔ بعض اوقات مماتی لوگ جسم مثالی کے ثبوت کیلئے کچھ صوفیاء کرام کے اقوال پیش کرتے ہیں۔

اس بارے میں چند باتیں یادرکھیں:

1) صرف صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال عقیدے میں دلیل نہیں بن سکتے۔

2) صوفیاء کرام جسم مثالی کے ضرور قائل ہیں مگر مماتی اور صوفیاء کرام کے جسم مثالی ماننے میں بہت فرق ہے۔ کیونکہ صوفیاء جسم مثالی کے ساتھ ساتھ نبی پاک ﷺ کو قبر مبارک میں زندہ مانتے ہیں۔ اور قبر مبارک کے ساتھ صلوۃ وسلام سننے کے قائل ہیں۔ جبکہ مماتی فرقہ کے لوگ صرف جسم مثالی کو زندہ مانتے ہیں اور قبر مبارک میں زندگی کا انکار کردیتے ہیں۔

3) صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم جو جسم مثالی مانتے ہیں وہ کوئی علیحدہ جسم نہیں ہے بلکہ انسانی جسم میں موجود روح کو جسم مثالی کا نام دیتے ہیں یعنی صوفیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم روح انسانی کے 2 نام تجویز کرتے ہیں۔ ایک روح اور دوسرا جسم مثالی جبکہ مماتی انسان کی روح اور جسم کے علاوہ ایک دوسرا جسم مانتے ہیں۔

4) اہل حق صوفیاء کرام کے ہاں جسم مثالی کی تفصیل دیکھئے تفسیر عثمانی سورۃ بنی اسرائیل، آیت: 85 وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ

5) مماتیوں کے ہاں جسم مثالی کی تفصیل دیکھئے: اقامۃ البرہان ہیں: 151، ط: راولپنڈی

KFA

خدام فکر احناف پاکستان

03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

46
POST NUMBER

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مذہب اہلسنۃ والجماعۃ

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم وفات کے بعد اپنی قبر اطہر میں بتعلق روح زندہ ہیں، روضہ اقدس پر پڑھا جانے والا صلوۃ وسلام خود سنتے ہیں، جواب دیتے ہیں۔

اور دور سے پڑھا جانے والا صلوۃ وسلام آپ کی خدمت اقدس میں بذریعہ ملائکہ پہنچایا جاتا ہے۔

از افادات: متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی ﷺ

47
POST NUMBER

مذہب اہل بدعت کا عقیدہ

مولوی شہاب الدین خالدی

اہلسنت والجماعت اور اشاعت کے عقیدہ حیات انبیاء علیہم السلام میں فرق بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ کا قرآن کریم اور احادیث صریحہ کی روسے یہ موقف ہے کہ اس مٹی والے جسم سے روح نکلنے کے بعد نہ تو وہ روح اس قبر میں مدفون جسم میں واپس آتی ہے اور نہ ہی اس مدفون جسم سے روح کا کوئی تعلق قائم ہوتا ہے جسکی بناء پر یہ جسم دیکھتا ہو اور سنتا ہو اور سن کر جواب دیتا ہو۔

(عقائد علمائے اسلام : صفحہ نمبر : 91)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422379391

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

KFA

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

48
POST NUMBER

مذہب اہل بدعت کا عقیدہ

سجاد بخاری صاحب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قبر میں نماز پڑھنا
جسدِ عصری کے ساتھ نہیں تھا۔
بلکہ جسد مثالی کے ساتھ تھا۔

(اقامۃ البرہان: صفحہ نمبر: 168)

KFA
خدام فکر احناف پاکستان
03422237939 1
KFA

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عقیدہ حیات النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

49
POST NUMBER

مذہب اہل بدعت کا عقیدہ

عطاء اللہ بندیالوی صاحب لکھتے ہیں

علماء میں سے دوسرا طبقہ ایسے "شرفاء" پر مشتمل ہے جو حق کو پہچانتے ہیں اور شرک و بدعات کی حقیقت سے پوری طرح باخبر ہیں لیکن اپنے ذاتی مفاد، چندوں کے لالچ، جھوٹے وقار اور خانقاہی نظام کو برقرار رکھنے کے لئے زبانوں پر چپ کی مہریں لگائے ہوئے ہیں انہوں نے اپنے خطبوں اور بیانات میں کبھی توحید کی حقیقت اور شرک کی وضاحت نہیں فرمائی بلکہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم، سماع موتی اور بزرگوں کے وسیلے جیسے موضوعات پر دلائل (بزعم خود) دے کر الٹا شرک کے دہقان بنے ہوئے ہیں۔ (شرک کیا ہے۔ ص:4)

اس رسالہ میں بندیالوی صاحب نے حضور علیہ السلام کی حیات فی القبر کے عقیدہ کو شرک فی الحیاۃ قرار دیا ہے۔ (شرک کیا ہے۔ ص:44)

مردہ دل ہیں جو قائل نہیں عقیدہ حیات النبی ﷺ کے

عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ و سلم

مسلک اہل السنت والجماعت اور مماتی فرقہ کے درمیان عقائد میں چند فرق

مسلک اہل السنۃ والجماعۃ (علماء دیوبند)	مماتی فرقہ
1۔۔۔تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں بالخصوص سید الانبیاء ﷺ اپنے روضۂ اطہر میں روح کے تعلق کے ساتھ زندہ ہیں اور عبادات میں مشغول ہیں۔ یہ عقیدہ اجماع امت مسلمہ اور متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ (نشر الطیب ص 210۔ مقام حیات ص 267)	1۔۔۔تمام انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں بالخصوص آپ ﷺ اپنے روضۂ اطہر میں زندہ نہیں۔ روح کا قبروں میں رکھے ہوئے جسم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ جو حیات والا عقیدہ رکھتے ہیں وہ بدعتی ہیں، گمراہ ہیں۔ (المسلک المنصور ص 63، شرک کیا ہے ص 4، مسلک کا ازالہ ص 45، البرہان الحق ص 144)
2۔۔۔روضۂ اطہر کے قریب پڑھا ہوا صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ خود سنتے ہیں اور اس کا جواب بھی دیتے ہیں۔ (تسکین الصدور ص 50، المہند ص 4، تذکرۃ الخلیل ص 36، نشر الطیب ص 211، آب حیات ص 40)	2۔۔۔مدینہ منورہ میں یا دور سے پڑھا ہوا صلوٰۃ و سلام آپ ﷺ نہ سنتے ہیں، نہ جواب دیتے ہیں۔ (کیا مردے سنتے ہیں ص 40، عقائد علماء اسلام ص 484، مسلک اکابر ص 31، القول المسدد ص 19)
3۔۔۔عرض اعمال یعنی روضۂ مبارک میں آپ ﷺ کے پاس امت کے اعمال اجمالی طور پر روزانہ پیش ہوتے ہیں۔ (احسن الفتاویٰ ص 518، تفسیر عثمانی ص 388، نشر الطیب ص 210)	3۔۔۔عرض اعمال والا عقیدہ شیعوں کا عقیدہ ہے۔ (عقائد علماء اسلام ص 449، اقامت البرہان ص 245، تسکین القلوب ص 103، تحفہ مجیبہ ص 340)
4۔۔۔استشفاع یعنی آپ ﷺ کی قبر کے پاس حاضر ہو کر درخواست کرنا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ میرے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ جائز ہے۔ (معارف القرآن ص 459، نشر الطیب ص 245، آب حیات ص 40)	4۔۔۔آپ ﷺ سے دعا کی استدعا کرنا بدعت سیئہ ہے۔ گمراہی ہے۔ (القول المسدد ص 31، اقامت البرہان ص 312، المسلک المنصور ص 67، عقائد علماء اسلام ص 649)
5۔۔۔روضۂ اطہر کی زیارت کے لئے جانا اور صرف زیارت ہی کی نیت سے سفر کرنا فرائض و واجبات کے علاوہ سب سے بڑی نیکی ہے۔ (وفاء الوفاء ص 177 ج 4، فتح القدیر ص 74 ج 3، درمختار ص 63 ج 4)	5۔۔۔روضۂ اقدس کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں۔ بدعت ہے۔ سلف صالحین میں سے کسی نے اس کو مستحب قرار نہیں دیا۔ (تحقیق الحق ص 35، کتاب التوحید فی العبادات الالوہیہ)
6۔۔۔ایصال ثواب برحق ہے۔ خواہ زندہ کو کیا جائے یا فوت شدہ کو۔ مالی صدقات کے ساتھ ہو یا دوسری عبادات کے ساتھ ہو۔ اس کا فائدہ روح اور جسم دونوں کو ہوتا ہے۔ (راہ سنت ص 249)	6۔۔۔اگر مردے کو ایصال ثواب کیا جائے تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ روح کا جسم عنصری سے کوئی تعلق نہیں۔ (ملخصاً عقیدہ مماتی فرقہ)
7۔۔۔زمین کی وہ جگہ جو آپ ﷺ کے جسم مبارک کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ جہاں آپ ﷺ آرام فرما ہیں۔ وہ جگہ کائنات کی ہر شے سے افضل حتیٰ کہ عرش و کرسی بھی اس کے مقابل کچھ نہیں۔ (فضائل حج ص 177، درمختار ص 147، تسکین الاذکیا ص 496)	7۔۔۔وہ جگہ جو آپ ﷺ کے جسم کو لگی ہوئی ہے وہ عام جگہوں کی طرح ایک جگہ ہے۔ عرش و بیت اللہ سے بھی افضل نہیں۔ کوئی قبر جنت کا باغ نہیں۔ آپ ﷺ کی قبر عام قبروں کی طرح ایک قبر ہے۔ اس کی کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت کا عقیدہ رکھنے والے غلطی پر ہیں۔ (عقائد علماء اسلام ص 486، ندائے حق ص 476)
8۔۔۔آپ ﷺ، انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرامؒ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اور یوں عرض کرنا کہ "اے اللہ ان بزرگوں کے واسطے سے میری دعا قبول فرما۔" جائز ہے۔ بعد از وفات ہو یا قبل از وفات ہو۔ (احسن الفتاویٰ ص 422، معارف القرآن ج 1 ص 100)	8۔۔۔انبیاء کرام علیہم السلام و اولیاء کرامؒ کے وسیلے سے دعا کرنا وفات کے بعد شرک ہے۔ بدعت ہے۔ مشرکین کا عمل ہے۔ جو توسل کا عقیدہ رکھتے ہیں وہ بدعتی ہیں۔ (کشف الحجاب ص 93، البرہان الحق ص 200، شرک کیا ہے ص 18، ازالۃ الاوہام ص 25، ابھار ص 252)
9۔۔۔قرآن و حدیث میں جہاں لفظ قبر آیا ہے اس سے مراد یہی زمینی قبر ہے۔ جہاں عذاب و ثواب کی بات آئی ہے اس سے مراد بھی یہی زمینی قبر ہے۔ یہ قبر حقیقی، شرعی، لغوی، عرفی قبر ہے۔ علیین اور سجین کو کسی نے قبر شرعی نہیں کہا۔ (تسکین الصدور ص 82، فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ص 462، معارف الحدیث ص 204)	9۔۔۔اصل شرعی قبر علیین، سجین ہے۔ یہ زمین والی قبر عرفی قبر ہے۔ یہ اصل میں گڑھا ہے۔ اس گڑھے میں کچھ نہیں ہوتا۔ زمینی گڑھے کو قبر کہنا قرآن کا انکار ہے۔ (حیات جاودان ص 16، اقوال مرضیہ ص 19، مسلک المنصور ص 37، عقائد علماء اسلام ص 617)
10۔۔۔حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں، حضرت حسینؓ نے یزید کی بیعت نہیں کی تھی اور حضرت حسینؓ افضل شہید ہیں۔ (جامع ترمذی، کتاب المناقب)	10۔۔۔جنتی نوجوانوں والی روایت غلط ہے۔۔۔ نیز حضرت حسینؓ نے یزید کی بیعت کر لی تھی ورنہ جاہلیت کی موت مرتے۔ حضرت حسینؓ سے جنرل ضیاء الحق اچھا تھا۔ (فتویٰ ماسٹر عبداللہ مماتی، کتاب مظلوم کربلا از نیلوی ص 100، 108)

KHUDAM E FIKR E AHNAF CHINNOT PAKISTAN 03422379391

KHUDAM E FIKR E AHNAF CHINNOT PAKISTAN 03422379391

محبت سے دورد پاک پڑھ لیں
زبان کو معطر کیجیئے اور پڑھئے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
طالب دعا : شاد زمان معاو یہ ابڑو